بدعات کے خلاف
سو فتوے
اہلسنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد
کی تصریحات کی روشنی میں سو فتوے
تالیف
مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

اہلسنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد امام اہلسنت امام احمد رضا کی تعلیمات کی روشنی میں

بدعات کے خلاف

امام احمد رضا خان بریلوی کے

۱۰۰ فتوے

تالیف

مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

زاویہ پبلشرز

(8-C

فون 042-7248657

موبائل: 0300-9467047 - 0300-4505456

Email zaviapublishers@yahoo.com

2010ء

بار اول..................................1000

ہدیہ......................................100

زیر اہتمام.......نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد عمران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5530111

احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5558320

کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5552929

مکتبہ بابا فرید، چوک چٹی قبر، پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ قادریہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات المدینہ، بہادر آباد، کراچی 0213-4219324

مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی 0213-2216464

مکتبہ ضیائیہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5534609

مکتبہ سخی سلطان، حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ، گوجرانوالہ 055-4237699

علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور 0300-4798782

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، بوہڑ گیٹ، ملتان 061-4545486

پاؤں ہرگز ہو تو کام کر کے اس پر چھت بنائیں کہ اب نماز یا پاؤں رکھنا قبر پر نہ ہوگا بلکہ اس چھت پر جس کے نیچے قبر ہے اور نماز قبر کی طرف نہ ہوگی بلکہ اس دیوار کی طرف اور یہ جائز ہے
(بحوالہ: عرفان شریعت حصہ دوم)

مونچھیں بڑھانا

سوال: امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا کہ کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ مسلمانوں کو مونچھ بڑھانا یہاں تک کہ منہ میں آوے کیا حکم ہے؟ زید کہتا ہے کہ اکثر لوگ بھی مسلمان ہیں: وہ کیوں مونچھ بڑھاتے ہیں؟

جواب: مونچھیں اتنی بڑھانا کہ منہ میں آئیں حرام و گناہ و سنت مشرکین و مجوس و یہود و نصاریٰ ہے۔ رسول اللہ ﷺ اعلیٰ درجہ کی حدیث صحیح میں فرماتے ہیں۔ مونچھ کترواؤ داڑھی بڑھاؤ اور یہود کی مشابہت نہ کرو (احکام شریعت حصہ دوم)

(مونچھیں پست کرنے کا حکم دیا گیا ہے علماء نے اس کی یہ توجیہ کی کہ مونچھیں مثل ابرو ہونی چاہیے)

تمباکو کا استعمال

بقدر ضرر و اختلال حواس (اتنی مقدار کہ کھانے سے نقصان اور حواس میں خرابی پیدا ہو) کھانا حرام ہے اور اس طرح کہ منہ میں بو آنے لگے مکروہ اور اگر تھوڑی خصوصاً مشک وغیرہ سے خوشبو کر کے پان میں کھائیں اور ہر بار کھا کر کلیوں سے خوب منہ صاف کر دیں

کہ بو نہ آنے پائے تو خالص مباح (جائز) ہے۔ بو کی حالت میں کوئی وظیفہ نہ کرنا چاہیے منہ اچھی طرح صاف کرنے کے بعد ہو اور قرآن عظیم تو حالت بدبو میں پڑھنا سخت منع ہے۔ ہاں جب بدبو نہ ہو تو درود شریف و دیگر وظائف اس حالت میں بھی پڑھ سکتے ہیں کہ منہ میں پان یا تمباکو ہوا گرچہ بہتر صاف کر لینا ہے مگر قرآن مجید کی تلاوت کے وقت ضرور بالکل صاف کر لیں۔ فرشتوں کو قرآن عظیم کا بہت شوق ہے اور عام ملائکہ کو تلاوت کی قدرت نہ دی گئی۔ جب مسلمان قرآن شریف پڑھتا ہے۔ فرشتہ اس کے منہ پر اپنا منہ رکھ کر تلاوت کی لذت لیتا ہے۔ اس وقت اگر منہ میں کھانے کی چیز کا لگاؤ ہوتا ہے فرشتے کو ایذا ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

طيبوا افواهكم باسواك فان افواهكم طريق القرآن. (رواه السنجرى عن الابة عن بعض الصحابة رضى الله تعالىٰ عنهم بسنه عن)

اپنے منہ مسواک سے ستھرے کرو کہ تمہارے منہ قرآن کا راستہ ہیں۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

اذا قام احدكم يصلى من اليل فليستك ان احدكم اذا قرأ فى صلاته وضع ملك فاه على فيه ولا يخرج من فيه شئ الادخل ف الملك (رواه البيهقى فى الشعب وتمامه فى فوائده والضياء فى المختار' عن جابر بن عبدالله رضى الله تعالىٰ عنه وهو حديث صحيح)